صحیح بخاری

امیر المؤمنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال قال رسول اللہ ﷺ انما الاعمال بالنیات

ما آتاکم الرسول فخذوہ وما نہاکم عنہ فانتہوا

صحیح بخاری

جلد ششم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وتشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلام مولانا عبدالسلام بستوی رحمہ اللہ   حضرت العلام مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمہ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی ۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوڑی تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام ۱۱۶۴، اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

یہ سورت مکی ہے اس میں چار آیات ہیں۔ اسے سورۂ اخلاص کہا گیا ہے۔

٤٩٧٤- حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: قَالَ اللهُ تَعَالَى: كَذَّبَنِي ابْنُ آدَمَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ، وَشَتَمَنِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ. فَأَمَّا تَكْذِيبُهُ إِيَّايَ، فَقَوْلُهُ : لَنْ يُعِيدَنِي كَمَا بَدَأَنِي : وَلَيْسَ أَوَّلُ الْخَلْقِ بِأَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ إِعَادَتِهِ. وَأَمَّا شَتْمُهُ إِيَّايَ فَقَوْلُهُ: اتَّخَذَ اللهُ وَلَدًا وَأَنَا الأَحَدُ الصَّمَدُ، لَمْ أَلِدْ وَلَمْ أُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لِي كُفُوًا أَحَدٌ)). [راجع: ١٣٩٣]

(۴۹۷۴) ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے شعیب نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے ابو الزناد نے بیان کیا' ان سے اعرج نے اور ان سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مجھے ابن آدم نے جھٹلایا حالانکہ اس کے لئے یہ مناسب نہیں تھا۔ مجھے اس نے گالی دی حالانکہ اس کے لئے یہ بھی مناسب نہیں تھا۔ مجھے جھٹلانا یہ ہے کہ کہتا ہے کہ میں اس کو دوبارہ نہیں پیدا کروں گا حالانکہ میرے لئے دوبارہ پیدا کرنا اس کے پہلی مرتبہ پیدا کرنے سے زیادہ مشکل نہیں۔ اس کا مجھے گالی دینا یہ ہے کہ کہتا ہے کہ اللہ نے اپنا بیٹا بنایا ہے حالانکہ میں ایک ہوں' بے نیاز ہوں نہ میرے کوئی اولاد ہے اور نہ میں کسی کی اولاد ہوں اور نہ کوئی میرے برابر کا ہے۔

باب قَوْلُهُ : ﴿اللهُ الصَّمَدُ﴾

وَالْعَرَبُ تُسَمِّي أَشْرَافَهَا الصَّمَدَ، قَالَ أَبُو وَائِلٍ : هُوَ السَّيِّدُ الَّذِي انْتَهَى سُؤْدَدُهُ

باب آیت ﴿اللہ الصمد﴾ کی تفسیر

معنی اللہ بے نیاز ہے۔ عرب لوگ سردار اور شریف کو صمد کہتے ہیں۔ ابو وائل شقیق بن سلمہ نے کہا حد درجے سب سے بڑا سردار جو ہوا سے صمد کہتے ہیں۔

٤٩٧٥- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((كَذَّبَنِي ابْنُ آدَمَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ، وَشَتَمَنِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ، أَمَّا تَكْذِيبُهُ إِيَّايَ، أَنْ يَقُولَ إِنِّي لَنْ أُعِيدَهُ كَمَا بَدَأْتُهُ، وَأَمَّا شَتْمُهُ إِيَّايَ أَنْ يَقُولَ اتَّخَذَ اللهُ وَلَدًا، وَأَنَا الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ أَلِدْ وَلَمْ أُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِي كُفُوًا أَحَدٌ)). ﴿لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ﴾ كُفُوًا

(۴۹۷۵) ہم سے اسحاق ابن منصور نے بیان کیا' انہوں نے کہا کہ ہم سے عبدالرزاق نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہمیں معمر نے خبر دی' انہیں ہمام نے' ان سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اللہ پاک نے فرمایا ہے کہ) ابن آدم نے مجھے جھٹلایا حالانکہ اس کے لئے یہ مناسب نہ تھا۔ اس نے مجھے گالی دی حالانکہ یہ اس کا حق نہیں تھا۔ مجھے جھٹلانا یہ ہے کہ کہتا ہے کہ میں اسے دوبارہ زندہ نہیں کر سکتا جیسا کہ میں نے اسے پہلی دفعہ پیدا کیا تھا۔ اس کا گالی دینا یہ ہے کہ کہتا ہے اللہ نے بیٹا بنالیا ہے حالانکہ میں بے پرواہ ہوں' میرے ہاں نہ کوئی اولاد ہے اور نہ میں کسی کی اولاد اور نہ کوئی میرے برابر کا ہے۔ کفوا اور کفیئا اور کفاء

وَكَفِيئًا وَكِفَاءً وَاحِدٌ. [راجع: ٣١٩٣]

ہم معنی ہیں۔

تشریح یہ سورۂ اخلاص ہے اس میں توحید خالص کا بیان اور مشرکین کی تردید ہے جو اللہ کے ساتھ غیروں کو شریک بناتے ہیں بعض دو خداؤں کے قائل ہیں۔ بعض اللہ کے لئے اولاد ثابت کرتے ہیں۔ بعض لوگ پیروں فقیروں انبیاء و اولیاء کو عبادت میں اللہ کا شریک بناتے ہیں۔ اللہ نے اس سورۂ شریفہ میں ان سب کی تردید کی ہے اور توحید خالص پر نشاندہی فرمائی ہے۔ مشرکین مکہ نے اللہ کا نسب نامہ پوچھا تھا ان کے جواب میں یہ سورۂ شریفہ نازل ہوئی۔ کفو سے ہم ذات ہونا مراد ہے۔

[١١٣] سُورَةُ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾

سورۃ الفلق کی تفسیر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَقَالَ مُجَاهِدٌ ﴿الْفَلَقُ﴾ الصُّبْحُ. ﴿وَغَاسِقٍ﴾ اللَّيْلُ. إِذَا وَقَبَ، غُرُوبُ الشَّمْسِ. يُقَالُ : أَبْيَنُ مِنْ فَرَقِ وَفَلَقِ الصُّبْحِ. وَقَبَ : إِذَا دَخَلَ فِي كُلِّ شَيْءٍ وَأَظْلَمَ.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مجاہد نے کہا کہ غاسق سے رات مراد ہے۔ اذا وقب سے سورج کا ڈوب جانا مراد ہے۔ فرق اور فلق کے ایک ہی معنی ہیں۔ کہتے ہیں یہ بات فرق صبح یا فلق صبح سے زیادہ روشن ہے۔ عرب لوگ وقب اس وقت کہتے ہیں جب کوئی چیز بالکل کسی چیز میں گھس جائے اور اندھیرا ہو جائے۔

یہ سورت مدنی ہے' اس میں ۵ آیات ہیں۔

تشریح لبید بن عاصم نے جب اپنی بیٹیوں سے آنحضرت ﷺ پر جادو کرایا تو آنحضرت ﷺ کو خواب میں دو فرشتوں نے اس جادو کا حال بتلایا کہ آنحضرت ﷺ کے بالوں اور کنگھی کے دندانوں پر یہ جادو کیا گیا ہے اور ذروان کا کنواں جو مشہور ہے وہاں یہ جادو کی چیزیں ایک پتھر کے نیچے ہیں جب یہ چیزیں منگوائی گئیں تو معلوم ہوا کہ سر کے بالوں اور ایک تانت کے ٹکڑے میں گیارہ گرہ لگائی گئیں تھیں۔ غرض اسی وقت یہ گیارہ آیتوں کی دونوں سورتیں یعنی قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس نازل ہوئیں اور ہر ایک آیت پڑھنے کے ساتھ ہی جادو کی ایک گرہ کھلتی گئی۔ دونوں سورتوں کے ختم ہوتے ہی آپ سے جادو کا اثر جاتا رہا اور آپؐ تندرست ہو گئے۔ (تفسیر کامل)

٤٩٧٦- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ وَعَبْدَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ : سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ: ((قِيلَ لِي)) فَقُلْتُ : فَنَحْنُ نَقُولُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ.

[طرفه في : ٤٩٣٧].

(۴۹۷۶) ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا' کہا کہ ہم سے سفیان نے بیان کیا' ان سے عاصم اور عبدہ نے' ان سے زر بن حبیش نے بیان کیا' انہوں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے معوذتین کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بیان کیا کہ یہ مسئلہ میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تھا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ مجھے (جبرئیل علیہ السلام) کی زبانی کہا گیا ہے کہ یوں کہہ کہ اعوذ برب الفلق الخ میں نے اسی طرح کہا چنانچہ ہم بھی وہی کہتے ہیں جو رسول کریم ﷺ نے کہا۔